

# اردو

کلاس :- (B(FA-II)

نام : مستقبل قریشی

## حصہ الثانی

## سوال نمبر 1 :

## نظم کا خلاصہ

### ( مستقبل کی جھلک )

شاعر کا نام :- مولانا ظفر علی خان

وہ جو جلا آنے والے ہے جب ایک نئی دنیا تخلیق ہو گئی اور مسلمانوں کا خون  
اس نئی دنیا کی تعمیر و ترقی میں استعمال ہوگا - عالم اسلام میں اپنی عزت نفس  
کا احساس بیدار ہوگا اور ایسے لوگ جن میں جو آزادی اور دین کی  
سر بلندی کے لیے ایسے منظم کارنامے سر انجام دیں گے جو ان کے اسلاف کے  
لیے باعث رشک ہوں گے - الشیخ کی محکوم اقوام یورپی استعمار کا جنازہ  
نفل دیں گے اور اپنی آزادی کے محافط بن جائیں گے - برصغیر میں بھی  
جلد صدائے آزادی بلند ہو گئی - یہ باتیں دل خوش کرنے کے لیے نہیں  
کی گئیں بلکہ جلد ہی حقیقت کا روبرو دکھانے والی ہے -



## سوال نمبر ۱۲:-

### تلخیص نویسی

درختوں کی بہتات ہوا میں موجود آبی بخارات میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور بارش کے ذریعے فضائی آلودگی کو کم کرنا میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ درختوں کی وجہ سے زمینی اور صوتی آلودگی بھی کم ہوتی ہے۔ وہ علاقے جہاں سیم اور لکھور زیادہ ہو، وہاں درخت زمین سے پانی جذب کر کے زیر زمین باقی پانی کی مقدار کو کم کر دیتے ہیں۔ اس طرح پانی کی سطح نیچے چلی جاتی ہے اور زمین قابل کاشت بن جاتی ہے۔ پھل دار اور درخت اور پھل دار پودے مناظر فطرت کو پرکشش بناتے ہیں۔ سبز و عمل مولیشیوں کی خوراک بنتا ہے۔ درختوں کی وجہ سے فرنیچر، لیشم اور لکڑی سازی جیسے صنعتیں فروغ پاتی ہیں۔ درخت صرف نہ ہمارے بہترین دوست ہیں بلکہ ان پر چڑیا اور خالہ جیسے بے شمار پرندے ٹھوسلے بناتے، پودے ہاتے اور چماتے ہیں، اس لیے انہیں بلاوجہ ایندھن کی نذر نہیں کرنا چاہیے۔

## جواب:

درختوں کی پیدا کردہ نمی بارشوں کا سبب بنتی ہے۔ ان کی بہتات زمینی، صوتی اور فضائی آلودگی کم کرتی ہے۔ درخت زمین کو ذخیرہ بناتے ہیں اور ماحول کو سجاتے ہیں۔ ان سے لکڑی کی صنعت فروغ پاتی ہے۔ انسانوں اور پرندوں کے لیے یہ سوخت و دست کی اندھین کی نظر بھی ہوتی ہے۔

نکود عنوان:- درخت ایک نعمت ہے